ان کے ساتھ کام کرنے کا شرف حاصل ہوا ۔ انھوں نے اپنے مخصوص اسلوب میں فکرونظر کیلئے نہایت طویل ادارتی نوٹ لکھے ، جنھیں دوسرے جرائد و رسائل نے اپنے صفحات میں مکرر شائع کیا ۔ ڈاکٹر سعود فن تقریر میں بھی ایک خاص مہارت رکھتے تھے، علمی اور ادبی تقاریب کے علاوہ ، ریڈیو اور ٹی وی پر بھی انھوں نے مختلف موضوعات کے تحت بے شمار تقاریر کیں ۔

ادارہ تحقیقات اسلامی کے رفقاء ان کی وفات پر بے حد غمگین ھیں، اور اللہ رب العزّت کے حضور دست بدعا ھیں کہ وہ مرحوم کو اعلی علیین میں جگہ دے ۔ آمین ۔

مولانا محمد حنیف ندوی

ملک کے ممتاز عالم دین اور محقق جناب مولانا محمد حنیف ندوی (ولادت : ۱۰ جون ۱۹۰۸ء) کی وفات (۱۳ جولائی ۱۹۸۷ء) سے میدان تحقیق ایک اور قابل فخر محقق سے محروم ہو گیا ۔ مولانا مرحوم کی زندگی کا ھر ھر لمحہ علم وتحقیق اور تصنیف وتالیف میں صرف ہوا۔مرحوم ان چندِ ممتاز علماء میں سے تھے جنھیں تمام مکاتب فکر میں یکساں طور پر عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا ۔ مولانا کی زندگی کے آخری ایام کا ایک طویل حصہ ادارہ ثقافت اسلامیہ سے وابستگی میں بسر ھوا ۔ المعارف میں ان کے ٹھوس علمی مضامین اس علمی مجلہ کی روح کی حیثیت رکھتے تھے ۔ مولانا کے افکار و خیالات سے اختلاف تو ممکن ہے مگر ان کے تفحّص، تبحّرِ علمی اور پر زور دلائل سے انکار نہیں کیا جا سکتا ۔ بے شمار علمی مقالات و خطبات کے علاوہ مولانا مرحوم کی بہت سی تالیفات کو بھی اھل علم کے ھاں بہت بلند مقام حاصل ہے ۔ ان میں مطالعہ حدیث، اساسیات اسلام، مسئلہ اجتہاد، سرگذشت غزالی ، عقلیات

ابن تیمیه ، افکار غزالی ، اور افکار ابن خلدون خاص طور پر قابل ذکر ھیں ۔

مولانا ,, لسان القرآن،، کے نام سے ایک لغت مرتب فرما رہے تھے جس کی صرف دو جلدیں مکمل ہو سکیں اور ادارہ ثقافت اسلامیہ سے شائع کی گئیں ۔ ,, سراج البیان،، کے نام سے قرآن مجید کی تفسیر بھی لکھی جس کے متعدد ایڈیشن طبع ہو چکے ھیں ۔

ادارہ تحقیقات اسلامی مولانا کی وفات پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے، آمین ۔